NHS Complaints Advocacy

میڈیکل ریکارڈ تک رسائی کے بارے میں رہنمائی

مریضوں کے ریکارڈز میں شامل ہوتا ہے:

- جی پی اور ہسپتال کے ڈاکٹروں کے ریکارڈ۔
- نرسنگ اور دیگر این ایچ ایس اسٹاف کے بنائےہوئے ریکارڈ۔
- پریکٹس، کلینک یا ہسپتال میں آپ کی ملاقاتوں کے ریکارڈ۔
- آپ سے کی جانے والی ملاقاتوں کے ریکارڈ۔
- علاج، ادویات، ٹیسٹ اور ان کے نتائج، تشخیص، ریفرلز وغیرہ کے بارے میں تفصیلات۔

آپ کے حقوق

ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ 1998 کے تحت آپ اپنے ریکارڈ دیکھنے کا حق رکھتے ہیں، تاوقتیکہ:

- آپ کا ڈاکٹر سمجھتا ہو کہ ایسا کرنے سے آپ کو یا دیگر کسی شخص کو سخت نقصان پہنچ سکتا ہے۔

توجہ فرمائیں: یہ انکار آپ کے جزوی ریکارڈ پر بھی لاگو ہو سکتا ہے اور اس بارے میں آپ کو مطلع کرنے کی ذمہ داری نہیں لی جاتی۔ اگر آپ کے ریکارڈز کا کوئی حصہ دستیاب نہ ہو تو، ہمیں بتانا بہتر رہے گا۔

- کسی ٹرسٹ یا جی پی کو مہیا کرنے میں "غیرمتناسب کوشش" شامل ہو گی۔

توجہ فرمائیں: غیر متناسب کوشش کی تعریف تو نہیں کی گئی مگر ڈیٹا پروٹیکشن انفارمیشن کمشنر نے متنبع کیا ہے کہ اس شق کے غلط استعمال سے آپ کے ریکارڈ تک آپ کی رسائی بند نہ کی جائے۔

اپنے ریکارڈز کے لیے درخواست دینا:

- اپنے ریکارڈ دیکھنے کے لیے آپ کو درخواست کرنا پڑے گی، اور کچھ جی پی پریکٹسز اور ٹرسٹس نے اس مقصد کے لیے ایک خاص فارم بنایا ہوا ہے جو آپ کو بھرنا پڑے گا۔ زیادہ تر ٹرسٹس نے اس طرح کی درخواستوں پر عمل درآمد کرنے کے لیے مخصوص افراد رکھے ہوئے ہیں۔

- درخواست دینے کے بعد، ریکارڈ ملاحظہ کرنے کے لیے 40 دنوں میں دستیاب ہونے چاہیے یا اگر ریکارڈ پچھلے 40 دنوں میں جمع کیے گئے ہوں تو، 21 دن۔

- اگر آپ کے ریکارڈز پچھلے 40 دنوں میں جمع نہ کیے گئے ہوئے تو، ٹرسٹس اور جی پی پریکٹسز کو اجازت ہے کہ وہ آپ سے اس کی فیس وصول کریں۔ یہ چارج £10 سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

- اگر ریکارڈز میں سے کوئی چیز پڑھنا دشوار ہو یا اس میں کوئی ٹیکنیکل زبان استعمال ہوئی ہو جسے آپ سمجھ نہ پا رہے ہوں تو، ٹرسٹس اور جی پی پریکٹسز کو آپ کو سمجھانا چاہیے۔

- اگر آپ کو ریکارڈز کی نقول درکار ہوں تو ٹرسٹس اور جی پی پریکٹسز آپ سے ڈاک اور فوٹو کاپی پر اٹھنے والے اصلی اخراجات وصول کر سکتے ہیں، زیادہ سے زیادہ £50، بشمول £10 فیس کے، اگر وہ لیں۔ اگر آپ شکایت میں اپنے ریکارڈز میں سے کچھ مواد بطور ثبوت پیش کرنا چاہتے ہوں تو، نقول حاصل کرنے کا خیال اچھا ہے۔

- اگر آپ کسی اور شخص کے ریکارڈ حاصل کرنے کے لیے درخواست دینا چاہتے ہوں تو، اس کے لیے لازمی ہے کہ وہ آپ کو ایسا کرنے کے لیے تحریری اجازت دیں۔ اس میں والدین کی جانب سے بچے کے ریکارڈز دیکھنا شامل ہے، بشرطیکہ اگر بچہ یہ معاملات سمجھنے کے قابل ہے۔ جہاں مریض کسی معذوری یا بیماری کی وجہ سے اجازت دینے کے قابل نہ ہو تو، آپ کو قانونی مشاورت اور عدالت کا حکم نامہ حاصل کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

- متوفی مریض کی صورت میں، یہ ریکارڈز صرف ذاتی نمائندہ ہی حاصل کر سکتا ہے۔ یہ نمائندہ کوئی مختار یا ایسا شخص ہو سکتا ہے جو کہ فوتگی کی بناء پر کوئی دعوٰی کر رہا ہو، تاوقتیکہ متوفی نے ریکارڈز میں اس کے بارے میں خصوصی ہدایت جاری نہ کی ہو کہ مذکورہ شخص کو ریکارڈ تک رسائی نہ دی جائے۔

اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کے ریکارڈ درست نہیں تو، آپ انہیں درست کرنے کے بارے میں کہہ سکتے ہیں۔ اگر ٹرسٹ یا ڈاکٹر مطلوبہ تبدیلیاں کرنے پر متفق نہ ہوں تو، انہیں کہیں کہ وہ آپ کے ریکارڈ پر یہ نوٹ لگائیں کہ آپ متفق نہیں ہیں۔

اس بارے میں کسی بھی طرح کی شکایت ڈیٹا پروٹیکشن انفارمیشن کمشنر سے کی جا سکتی ہے۔

NHS Complaints Advocacy

Advocacy QPM Quality Services

www.nhscomplaintsadvocacy.org

VoiceAbility

رجسٹرڈ چیرٹی: 1076630 لمیٹڈ کمپنی: 3798884

NCAP006 MAR13